12283-کیا نصرانی عورت کی مسلمان سے شادی صحیح ہے

سوال

میں ایک نصرانی عورت ہوں کچھ مدت قبل ایک مسلمان سے شادی کی ہے، ہمارے عقائد میں اختلاف کے سبب کی بنا پر ہمارا عقد نکاح آپ کی مسجد کے قریبی دارعدل میں ہوا، توکیا اسلام میں یہ شادی حقیقی طورپر صحیح ہے ؟
میں نے اسے بہت تلاش کیا لکن مجھے اس وقت بہت زیادہ گھبراہٹ ہوئی جب میں نے یہ پڑھا کہ اسلام اسے حقیقی اور صحیح تصور نہیں کرتا، میری آپ سے گزارش ہے کہ آپ وضاحت کریں، میں اس شخص سے بہت زیادہ محبت کرتی ہوں۔

پسندیدہ جواب

اول :

اگر تونکاح میں مندرجہ ذیل تین اشیاء پائی گئی ہیں تونکاح صحیح ہے :

1-آپ کے ولی کی جانب سے اجازت کہ میں نے اپنی بیٹی کی شادی آپ سے کی : جوکہ آپ کا والد یا اس کا نائب ہوکی طرف سے نکاح میں شامل ہونا اگراس میں یہ شرط نہیں تھی کہ وہ آپ کے دین پر ہونا چاہیئے۔

2-خاوند کی طرف سے قبول کرنا، یعنی وہ کہے کہ میں نے اسے قبول کیا۔

3-نکاح دو مسلمان گواہوں کی موجودگی میں ہوا ہو۔

تواس طرح یہ نکاح صحیح ہوگا (آپ نکاح کی شروط کے متعلق مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (2127) کا مطالعہ کریں اوراسی طرح شروط نکاح کی فائل بھی صفحہ پر موجود ہے اس کا بھی مطالعہ کریں)

اوراگر شروط نکاح میں سے کوئی ایک شرط بھی ناقص ہوئی تونکاح صحیح نہیں اس لیے تمہیں دوبارہ نکاح کروانا ضروری ہوگا، اورصحۃ نکاح میں جگہ کا کوئی دخل نہیں وہ نکاح کے صحیح ہونے پر کچھ اثرانداز نہیں ہوتی۔

دوم :

اے سائلہ آپ کے سوال نے ہمیں اس طرف متنبہ کیا ہے کہ آپ اس معاملہ میں دین اسلام کے احکام کی معرفت کاپختہ ارادہ رکھتی ہیں، شائد کی یہ ایک بڑی حقیقت کی تلاش کا پیش خیمہ اورسبب ہوکہ دین حق کون سا ہے ؟

آپ ہمیں اجازت دیں کہ ہم آپ کے سامنے چند ایک سوال رکھ سکیں :

کیا آپ سعادت مندی اورخوشی کی زندگی چاہتی ہیں ؟

کیا آپ اطمنان قلب تلاش کرنا چاہتی ہیں ؟

کیا آپ حقیقت تلاش کرنا چاہتی ہیں ؟

کیا آپ اپنی اولاد کے لیے سیدھی اور اچھی زندگی چاہتی ہیں ؟

توپھر آپ کہ علم میں ہونا چاہیے اللہ تعالی ہمیں اور آپ کو حق کی ھدایت نصیب فرمائے ، آمین

بلاشبہ اللہ سبحانہ وتعالی نے مخلوقات کوایک عظیم مقصد اور غرض وغایت کے لیے پیدا فرمایا ہے ، جو کہ اللہ وحدہ لاشریک کی عبادت ہے ۔

اللہ سبحانہ وتعالی نے فرمایا ہے :

{میں نے جنات اورانسانوں کو صرف اس لیے پیدا کیا ہے کہ وہ صرف میری ہی عبادت کریں ، نہ تو میں ان سے روزی چاہتا ہوں اور نہ ہی میری چاہت ہے کہ وہ مجھے کھلائیں ، بلاشبہ اللہ تعالی توخود ہی سب کا روزی رساں توانائی والا اور زور آور ہے} الذاریات (57) ۔

اور اللہ سبحانہ وتعالی نے اسی مقصد کی دعوت دینے کے لیے رسول اور انبیاء کو مبعوث کیا ۔

اللہ سبحانہ وتعالی کے فرمان کا ترجمہ کچھ اس طرح ہے :

{ہم نے ہر امت میں رسول بھیجا کہ لوگو! صرف اللہ تعالی ہی کی عبادت کرو اور اس کے سوا تمام معبودوں سے بچو ، پس بعض لوگوں کو تو اللہ تعالی نے ہدایت دی اور بعض پر گمراہی ثابت ہوگئی ، پس تم خود زمین میں چل پھر کر دیکھ لو کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا ؟} النحل (36) ۔

پھر اللہ سبحانہ وتعالی نے یہ رسالت اور نبوت کا سلسلہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ختم کرکے انہیں خاتم النبیین بنا دیا ۔

فرمان باری تعالی ہے :

{لوگو!) تمہارے مردوں میں سے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کسی کے بھی باپ نہیں لیکن وہ اللہ تعالی کے رسول اور خاتم النبیین ہیں ، اور اللہ تعالی ہر چیز کو جاننے والا ہے} الاحزاب (40) ۔

اور ایک دوسرے مقام پر اللہ تعالی نے کچھ اس طرح فرمایا :

{محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالی کے رسول ہیں ، اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں وہ کافروں پر سخت اور آپس میں رحمدل ہیں ، آپ انہیں دیکھیں گے کہ وہ اللہ تعالی کی رضامندی اور خوشنودی کے حصول کے لیے رکوع اور سجدے کر رہے ہیں ، ان کا نشان ان کے چہروں پر سجدوں کے اثر سے ، ان کی یہی مثال تورات اور انجیل میں بھی بیان کی گئی ہے

اس کھیتی کی مثال جس نے اپنی انگوری نکالی اور پھر اسے مضبوط کیا اور وہ موٹی ہوگئی اپنے تنے پر سیدھا کھڑا ہوگیا اور کسانوں کو خوش کرنے لگا تاکہ ان کی وجہ سے کافروں کو چڑائے ، ان ایمان والوں سے اللہ تعالی نے بخشش اور بہت بڑے ثواب کا وعدہ کیا ہے} الفتح (29) ۔

رسول اور انبیاء بھیجنے کی حکمت یہ تھی کہ لوگوں پر حجت قائم ہوجائے اور کوئی یہ نہ کہہ سکے کہ ہمارے پاس رسول نہیں آیا تھا جو ہمیں اللہ تعالی کے احکامات بتاتا اور اللہ تعالی کی عبادت کا حکم سناتا ۔

اللہ سبحانہ وتعالی کے فرمان کا ترجمہ کچھ اس طرح ہے :

{یقینا ہم نے آپ کی طرف اسی طرح وحی کی ہے جیسے کہ نوح علیہ السلام اوران کے بعد والے نبیوں کی طرف کی ، اررہم نے ابراھیم ، اوراسماعیل اوراسحاق اوریعقوب اوران کی اولاد اورعیسی اورایوب ، اوریونس ، اورھارون ، اورسلیمان علیھم السلام کی طرف وحی کی ، اورہم نے داود علیہ السلام کوزبور عطا فرمائی ۔

اورآپ سے قبل بہت سے رسولوں کے واقعات ہم نے آپ سے بیان کیے ہیں اوربہت سے رسولوں کے بیان نہیں بھی کیے ، اورموسی علیہ السلام سے اللہ تعالی نے صاف طورپر کلام کیا ۔

ہم نے انہیں خوشخبریاں سنانے والے اورآگاہ کرنے والے رسول بنایا تاکہ لوگوں کی کوئی حجت باقی نہ رہ جائے ، اللہ تعالی بڑا غالب اورحکمت والا ہے } النساء (163) ۔

توہم سوال کرنے والی کو بھی اوران سب لوگوں کوجو دین اسلام پرایمان نہیں رکھتے یہ دعوت دیتے ہیں کہ وہ اللہ تعالی کے حکم پر عمل کرتے ہوئے اللہ وحدہ لاشریک اوراس کے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پرایمان لانے میں جتنی بھی جلدی ہوسکے ایمان لائیں ۔

اللہ تعالی نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کوجنوں اورانسانوں سب کے لیے رسول بنا کربھیجا اورسب انسانوں اورجنوں کا ان پرایمان لانے کا حکم دیتے ہوئے کچھ اس طرح فرمان جاری کیا :

{اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے حق لے کررسول آگیا ہے ، پس تم ایمان لے آؤ تاکہ تمہارے لیے بہتری ہو ، اوراگر تم کافر ہوگئے توہر وہ چیز جوآسمان وزمین میں ہے وہ اللہ تعالی کی ہی ہے اوراللہ تعالی علم والا حکمت والا ہے ۔

اے اہل کتاب ! اپنے دین کے بارہ میں حد سے نہ گزرجاؤ اوراللہ تعالی پرحق کے علاوہ کچھ بھی نہ کہو ، مسیح عیسی بن مریم علیہ السلام توصرف اللہ تعالی کے رسول اوراس کے کلمہ (کن سے پیدا شدہ) ہیں جسے مریم علیہ السلام کی طرف ڈال دیا تھا اوراس کے پاس کی روح ہیں اس لیے تم اللہ تعالی کواوراس کے سب رسولوں کوما نواوران پرایمان لاؤ اوریہ نہ کہو کہ اللہ تین ہیں اس سے باز آجاؤ کہ تمہارے لیے بہتری اسی میں ہے

عبادت کے لائق توصرف ایک اللہ ہی ہے اوروہ اس سے پاک ہے کہ اس کی اولاد ہو اسی کے لیے ہے جوآسمان وزمین میں ہے اوراللہ تعالی ہی کام بنانے والا کافی ہے } النساء (170-171) ۔

اوراللہ سبحانہ وتعالی نے اپنی کتاب قرآن کریم میں بیان کیا ہے کہ وہ دین اسلام کے علاوہ کسی سے بھی کوئی اوردین قبول نہیں فرمائے گا ۔

اللہ عزوجل نے اس کا ذکر کرتے ہوئے کچھ اس طرح فرمایا :

{اورجو بھی اسلام کے علاوہ کوئی اوردین تلاش کرے گا اس کا وہ دین اس سے قبول نہیں کیا جائے گا ، اوروہ آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا } آل عمران (85) ۔

اورایک دوسرے مقام پر کچھ اس طرح فرمایا :

{اللہ تعالی ، فرشتے اوراہل علم اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ اللہ تعالی کے سوا کوئی معبود برحق نہیں ، اوروہ عدل قائم رکھنے والا ہے اس غالب اورحکمت والے کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں ۔

بے شک اللہ تعالی کے نزدیک دین اسلام ہی ہے ، اوراہل کتاب نے اپنے پاس علم آجانے کے بعد آپس کی سرکشی اورحسد کی بنا پر ہی اختلاف کیا ہے اوراللہ تعالی کی آیتون کے ساتھ جو بھی کفر کرے اللہ تعالی اس کا جلد حساب لینے والا ہے } آل عمران (18-19) ۔

پھر آپ یہ بھی نہ بھولیں کہ آپ کا اسلام قبول کرنا آپ کی اولاد کے لیے افضل اور بہتر ہے حتی کہ وہ ذھنی اختلاف اور نفسیاتی عذاب کا شکار ہوتے ہوئے یہ نہ کہتے رہیں کہ ہمارا والد مسلمان اوروالدہ نصرانیہ ہے ہم کس کی اقتدا کریں ؟ ۔

اورہوسکتا ہے کہ مزید غوروفکر اور سوچ وبچار سے اللہ تعالی کے حکم سے ایک اچھا نتیجہ ثابت ہو، آپ قرآن مجید کا ترجمہ پڑھنے ہی کوشش کریں جوکہ اسلام کا معجزہ شمار ہوتا ہے ۔

اس کے ساتھ ساتھ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کا بھی مطالعہ کریں ، توآپ کو علم ہوگا کہ اللہ تعالی نے کس طرح نبی صلی اللہ علیہ وسلم اوران کے صحابہ کا انجام اچھا کیا اورکس طرح اللہ تعالی نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ پر معجزات کا ظہور فرمایا مثلا :

انگلیوں سے پانی نکلنا ، اورمشرکوں کے مطالبہ پرجب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے چاند کودوحصوں میں بٹنے کا کہا توکس طرح چاند دو ٹکڑوں میں بٹ گیا اوراس کے علاوہ کئ اور معجزات بھی سیرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں موجود ہیں ۔

اوراسی طرح غیب اور مستقبل کی وہ چیزیں جن کا علم وحی کے علاوہ کسی اورطریقے سے نہیں ہوسکتا ، مثلا : رومیوں کی فارسیوں پرفتح وغیرہ جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت پردلالت کرتی ہیں ۔

ہم اللہ تعالی سے سب کے لیے ھدایت کا سوال کرتے ہیں ۔

واللہ اعلم.